

”خطبات ختم نبوت“ (جلد چہارم)

مرتب: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

ضخامت: ۲۰۰ صفحات۔ قیمت: ۱۸۰ روپے

ملنے کا پتا: دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ۵۔ حسین سٹریٹ

وحدت روڈ، نئی مسلم ٹاؤن، لاہور

مبلغ ختم نبوت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی دھن کے پکے

آدی ہیں۔ رذقادیانیت اور تحفظ ختم نبوت کے عنوان پر اکابر کے

خطبات کی یہ چوتھی جلد ہے، جو مولانا کی محنت و ذوق کا تین ثبوت ہے۔

ہمارے اکابر علماء حق نے اپنے اپنے عہد میں اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی

صلاحیتوں کو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کیلئے بھرپور طریقے سے صرف کیا۔

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کے بقول ”خطبات درۃ انبیاء ہے۔ تمام انبیاء و رسول نے خطابت

کو ہی ذریعہ اظہار بنایا“ عہد جدید میں ذرائع ابلاغ ترقیوں کے بام عروج کو چھو رہے ہیں مگر خطبات آج بھی مؤثر ترین

ذریعہ اظہار ہے۔

”خطبات ختم نبوت“ جلد چہارم میں مولانا سید حسین احمد مدنی، مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مولانا لالہ حسین

انصاری، مولانا محمد مالک کاندھلوی، علامہ شاہ احمد نورانی، آغا شورش کاشمیری، مولانا سید اسعد مدنی، علامہ خالد محمود اور دیگر علماء

کے علمی و تحقیقی خطبات شامل ہیں۔ ضرورت رسالت، توہین رسالت، تکمیل دین اور ختم نبوت، معراج نبوی عقلی و نقلی دلائل

کی روشنی میں، حیات مسیح علیہ السلام، نزول مسیح، ظہور مہدی، خروج و قبائل، قادیانیوں اور دوسرے کافروں میں

فرق، مرزائی انگریز کے جاسوس ایسے اہم عنوانات پر زبردست علمی مواد موجود ہے۔

”آنے والے انقلاب کی تصویر“

تالیف: مولانا سید محمد میاں

مولانا سید محمد میاں رحمۃ اللہ علیہ کا شمار جامع الصفات شخصیات میں ہوتا

ہے۔ وہ ایک عالم بائبل، مدرس، مؤلف و محقق، مؤرخ، سیاست دان

اور مفتی کی حیثیت سے مختلف جہتوں میں دین کی خدمت انجام دیتے

رہے۔ کئی کتابوں اور رسائل کی صورت میں ان کا تحریری کام دینی لٹریچر

میں زندہ جاوید ہے۔ جمعیت علماء ہند کی فکری رہنمائی کرنے والے

بزرگوں میں سے ایک تھے۔ ”آنے والے انقلاب کی تصویر“ مولانا

علیہ الرحمۃ کا ایک نایاب و جلالہ ہے جو پاکستان سے ملنے والے دور میں شائع ہوا تھا۔

اس نایاب و جلالہ کتاب کو دہرائی نے جدید اہتمام کے ساتھ اسے دوبارہ شائع کیا ہے۔ جدید اشاعت کی خوبی یہ

ہے کہ اس کی تیسری تجدید ممتاز محقق ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری نے کی ہے۔ اور ضروری حواشی کے ساتھ اس تصویر کو

مکمل کر دیا ہے۔ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱۔ یورپ کے ذرائع دولت ۲۔ آزاد ہندوستان کی حیثیت ۳۔ ہم

ہندوستان میں کیا چاہتے ہیں؟ ۴۔ تحفظ دولت اور ہندو مسلم معاہدات ۵۔ ہمارا طریقہ عمل اور اسلامی خدمات۔ آخر میں دو